© rasailojaraid.com

مشرقِ وسطیٰ

مصر: یوسف نجاّر کی زندگی پر فلم ضبط نہ ہو سکی۔

مصر میں مسلمان رہنماؤں نے کوشش کی کہ یوسف نجاّر کی زندگی کے حوالے سے فلم The Immigrant کی نمائش ملک کے سینما ہالوں میں روک دی جائے۔ ایک مسیحی جریدے کے مطابق "قدامت پسند مسلمانوں کے ایک گروہ نے گزشتہ سال نومبر میں اِس مقصد کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اُن کا نقطۂ نظر یہ تھا کہ فلم میں یوسف کو جس طرح پیش کیا گیا ہے، اِس سے اُن کی تحقیر ہوئی ہے۔" لیکن سالِ رواں کے آغاز میں مقدّمہ خارج ہو گیا۔

فلم کا مسئلہ دوبارہ اُس وقت اٹھا جب ایک قبطی مسیحی وکیل نے اس امر پر اصرار کیا کہ فلم میں [مسیحی تصوّر کے مطابق] کنواری مریم کے خاوند، یوسف کی زندگی کو صحیح طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ فلم کے ڈائریکٹر یوسف شاہین کئی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں اور اِن میں Film Critics Award [ناقدین فلم کا ایوارڈ] بھی شامل ہے۔ اُنہوں نے فلم کے اجراء کے پہلے نو ہفتوں میں دس لاکھ ڈالر سے زیادہ کمائے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ قبطی چرچ فلم کے حق میں تھا۔ اور اُنہیں "انکار نہیں کہ فلم یوسف کی زندگی پر مبنی ایک مجازیہ ہے۔" فلم تین سال میں بنی تھی اور "اِس میں نبیادی کردار، جسے رام کا نام دیا گیا ہے، زراعت کی تعلیم کے لیے مصر کا سفر کرتا ہے۔"

افریقہ

سوڈان: کمبونی پادریوں کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔

دی یونیورس (The Universe) میں شائع شدہ خبر کے مطابق "چار کیتھولک مبشّروں کو سوڈان سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اِن میں سے ایک پادری ہے جِس نے سوڈان میں چالیس برس سے زیادہ کام کیا ہے، ایک دوسرا مبشّر آرچ ڈایوسیس خرطوم کے پرنٹنگ پریس کا ذمہ دار ہے۔" اخبار میں کہا گیا ہے کہ روم میں کمبونی مبشّروں کے صدر دفتر کے مطابق "سوڈانی حکومت نے چار پادریوں میں سے تین کے ویزوں میں توسیع کرنے سے انکار کیا ہے اور اُنہیں ملک چھوڑ دینے کے لیے کہا گیا ہے۔" چوتھے مبشّر، ۷۹ سالہ کمبونی پادری اوٹور نوسینا ہیں جو ۱۹۷۶ء سے سوڈان میں مقیم ہیں اور اُن کا ویزا ۱۹۹۶ء تک تھا۔ "فادر سینا ۱۶ کمبونی مبشّروں میں آخری فرد تھے جنہیں جوبا

© rasailojaraid.com